پراسیکیوٹر جنرل بچوں کے ساتھ انصاف سے متعلق پانچویں عالمی کانگریس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے

پنجاب کے پراسیکیوٹر جنرل سید فرہاد علی شاہ جون 2025 کے پہلے ہفتے میں اسپین روانہ ہوں گے، جہاں وہ بچوں کے ساتھ انصاف سے متعلق پانچویں عالمی کانگریس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ یہ بین الاقوامی فورم دنیا بھر سے قانونی ماہرین، پالیسی سازوں، اور بچوں کے حقوق کے علمبرداروں کو ایک جگہ جمع کرتا ہے تاکہ وہ ایسے محفوظ، مؤثر اور بچوں کے لیے حساس عدالتی نظام کی تشکیل کے لیے عالمی سطح پر مکالمہ اور تعاون کو فروغ دے سکیں، خاص طور پر کمزور بچوں اور نوعمر بچیوں کے لیے۔ یہ کانگریس بچوں کے تحفظ کے چند نہایت اہم پہلوؤں کو اجاگر کرے گی، جن میں بچوں کے خلاف تشدد کی روک تھام، عدالتی کارروائیوں کے دوران ان کا تحفظ، اور عدالتی نظام میں بچوں کے ساتھ ہمدردانہ اور باعزت سلوک کو یقینی بنانا شامل ہے۔ پاکستان کی شرکت اس بات کی علامت ہے کہ وہ ان بچوں کے لیے جو نگہداشت اور تحفظ کے متقاضی ہیں، عالمی برادری کے ساتھ مل کر انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی (UNFPA) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے 29 مئی 2025 کو آفس آف پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کا دورہ کیا اور سید فرہاد علی شاہ سے ملاقات کی۔ وفد میں شامل تھے: محترمہ ویلیری خان – UNFPA کی صوبائی سربراہ، اور سمین شیخ – سی ای او، گروپ ڈویلپمنٹ پاکستان۔ جی ای ڈی ایس آئی اور بچوں کے حقوق کی ماہر، تانیا درانی ملاقات میں خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ پر تفصیلی بات چیت ہوئی، خصوصاً عدالتی نظام میں نوعمر بچیوں کو درپیش چیلنجز پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وفد نے پنجاب کے پراسیکیوشن نظام میں حالیہ اصلاحات کو سراہا، جن میں چائلڈ پروٹیکشن کورٹس کا قیام، پراسیکیوٹرز کی تربیت کے پروگرامز، اور کمزور اور پسماندہ بچوں، بالخصوص بچیوں کے لیے عدالتی نظام کو زیادہ حساس اور مؤثر بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ پراسیکیوٹر جنرل فرہاد علی شاہ نے اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان بچوں کو استحصال اور ناانصافی سے بچانے کے لیے اپنی قومی ذمہ داری کو پوری سنجیدگی سے نبھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے ساتھ انصاف فراہم کرنا نہ صرف قانونی تقاضا ہے بلکہ ایک قومی، اخلاقی اور اسلامی فریضہ بھی ہے۔ انہوں نے کئی کلیدی اقدامات کی نشاندہی کی، جن میں جیوینائل جسٹس سسٹم ایکٹ 2018 کا نفاذ، بچوں کے لیے مخصوص عدالتوں کا قیام، اور بچوں اور صنفی انصاف کے لیے ادارہ جاتی شراکت داری شامل ہیں۔

اس عالمی کانگریس میں فعال شرکت کے ذریعے پاکستان کا مقصد یہ ہے کہ وہ نہ صرف اپنا تجربہ دوسروں کے ساتھ شیئر کرے بلکہ عالمی ماڈلز سے سیکھتے ہوئے اپنے نظام عدل کو مزید بہتر بنائے، تاکہ کمزور بچوں اور نوعمر بچیوں کو انصاف، تحفظ اور مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ یہ بچیاں اکثر جنسی استحصال، جبری مشقت، کم عمری کی شادی اور تعلیم سے محرومی جیسے چیلنجز سے دوچار ہوتی ہیں۔ پاکستان کے قانونی اور سماجی تحفظ کے ادارے، سول سوسائٹی اور بین الاقوامی شراکت دار مل کر ان سنگین مسائل کے پائیدار حل کے لیے کوشاں ہیں۔ اس پس منظر میں، پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کا کردار نہایت کلیدی ہے، جو نہ صرف عدالتی اصلاحات کی قیادت کر رہے ہیں بلکہ عالمی فورمز پر پاکستان کا مؤثر مقدمہ بھی پیش کر رہے ہیں۔